© rasailojaraid.com

شرعی صاع کی حقیقت

مولانا معین الدین صاحب مولانا آزاد لائبریری علیگڈھ مسلم یونیورسٹی

(شامی ج ۲ صفحہ ۷۶) - (قوله وهو الصاع الخ) اعلم ان الصاع ... امداد والمد رطلان والرطل نصف من والمد بالدراهم مائتان وستون درهما وبالاستار اربعون والاستار بكسر الهمزة ستة ونصف وبالمثقال اربعة ونصف كذا فى شرح ... الاجارة والمد والمن سواء كل منهما ربع صاع رطلان بالعراقى والرطل مائة وثلاثون درهما فى الزيلعى والفتح اختلاف فى الصاع فقال الطرفان ثمانية ارطال بالعراقى وقال الثانى خمسة ارطال وثلث قيل لا اختلاف لان الثانى قدره برطل المدينة لانه ثلاثون استارا والعراقى عشرون.....

ثم اعلم ان الدرهم الشرعى اربعة عشر قيراطا والمتعارف الآن ستة عشر فاذا كان الصاع الفا واربعين درهما شرعيا يكون بالدرهم المتعارف تسعمائة وعشرة۔

مدنی	عراقی	درہم	۱۶۰
رطل ۳۰ استار	رطل ۲۰ استار	۱۳۰	۶ ۱/۲
			۱۰۴۰
صاع ۵ ۱/۳ رطل	مد ۴۰ استار	۲۶۰	۱۴
—— استار	صاع ۴ مد	۱۰۴۰	۱۴/۱۶ ۱۴۵۶۰ ۱۰۴۰/۹۱۰
۱۶۰	۱۶۰		۱۴۵۶۰

اس سے ثابت ہوا کہ ہر دو صاع استاری و قیراطی اعداد میں متحد ہیں - یہ نہیں معلوم ہوا کہ ان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہر دو قیراطوں کے وزن میں بھی اتحاد ہے یا نہیں۔ حسابی نظریہ تو اس کا مقتضی ہے کہ ایک چیز کا چودھواں حصہ اسی چیز کے سولہویں حصہ سے عدد، وزن اور مساحت میں بڑا ہوتا ہے۔ چنانچہ ۱۰۴۰۔ اور ۹۱۰۔ میں ۱۴ - ۱۶ کا امتیاز قائم ہے یعنی چودہ قیراط والے درہم کا جو وزن ہو اس وزن کے سولہ حصے کر لئے گئے۔ جس سے ہر دو درہم کا وزن ایک رہا۔ البتہ قیراط کے وزن میں فرق ہو گیا۔ مثلاً ایک زمانہ میں رتی ۳ جو کی تھی جس کو گھونگچی کہتے ہیں۔ اور فی زمانہ رتی ۴ جو کی ہے جس کو خرتوبہ کہتے ہیں ۱۲ جو میں دونوں رتیاں شریک ہیں، اب (فرض کرو) ۱۲۔ ۱۲ جو کے دو سکے ہیں ایک ۳ جو والی ۴ رتی کا مربع [۱۲] دوسرا ۴ جو والی ۳ رتی کا مثلث △۱۲ ہر دو سکے وزن میں متحد ہیں۔ اور کل رتیاں ۹۶ ہیں جن کے مربع سکے ۳۲ ہوئے اور مثلث سکے ۲۴۔ جس طرح ان ۳۲ و ۲۴۔ میں ۳ و ۴ کا امتیاز ہے۔ اسی طرح ان کے وزن میں بھی یہی امتیاز رہے گا۔

۳۲	۲۴	۸	۸	۱۲	۳۲	۲۴
۱۲	۱۲	۴	۳	۸	۳	۴
۳۸۴	۲۸۸	۳۲	۲۴	۹۶	۹۶	۹۶

یعنی ہر دو سکے ۱۲۔ اور ۸ میں متحد ہیں بعینہ یہی صورت ۱۴ - ۱۶ کی ہے۔ ۴۸۔ اور ۴۸ میں متحد ہیں۔ اس کی تفصیل آگے آئے گی۔

شامیؒ کے جملہ سے ہر دو درہم میں مغایرت معلوم ہوتی ہے۔ یہ مغایرت سکے کی تشکیلی ہے وزنی نہیں۔ چنانچہ رطل مدنی و عراقی استاری وزن میں مختلف ہیں مگر درہمی وزن میں متحد ہیں۔ اسی طرح درہم شرعی و عرفی قیراطی وزن میں مختلف ہیں مگر درہمی وزن میں متحد ہیں۔ یہ قیراطی اختلاف سکہ کی تشکیلی امتیاز سے ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً (۱۲) △۱۲ ہر دو ۴۸ جو۔

اب قیراط اور درہم شرعی وغیرہ کے اوزان معلوم کرنے کی ضرورت ہے۔

علامہ شامیؒ نے شرعی اوزان کا معیار "شعیرہ معتدلہ" لکھا ہے یعنی ایسا جو، جو نہ بڑا ہو نہ چھوٹا نہ باریک ہو نہ موٹا۔ چھلا ہوا نہ ہو۔ زوائد سے پاک ہو۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یوں تو مختلف کتابوں میں اوزان شرعی وغیر شرعی لکھے ہیں۔ مگر میں یہاں پر صرف ایک مطبوعہ کتاب "معجم متن اللغۃ" کا حوالہ کافی سمجھتا ہوں اس لئے کہ اس میں ہر وزن کی گرام سے بھی تطبیق دی گئی ہے۔ لکھتے ہیں:

درہم۔ مقدارہ ستۃ دوانق فارسی معرب۔ وربما قالوا درہام ودرہم۔ من الاوزان معروف۔ وھو طبری وزنہ ۳۲ حبہ وبغلی اوبغلی وھو ۶۴ حبہ۔ وھو الدرہم المعروف فی ھذہ الایام۔ اوشرعی وھو ما بین الطبری والبغلی وھو الدرہم الاسلامی وزنہ ثمان واربعون حبۃ شعیر۔ ونسبۃ ھذہ الی الغرام ھی تقریبا

بغلی " ۶۴ حبہ	" ۲۰۷۳۶۲ و ۳ غرام	مساوی ۸ دانق یا ۱۶ خرنوبہ	خرنوبہ ۴ جو
شرعی " ۴۸ حبہ	" ۲۲ ۳۰۵۵ و ۲ "	" ۶ "	دانق ۸ جو
طبری " ۳۲ حبہ	" ۳۶۸۱ ۶۰ و ۱ "	" ۴ " یا ۸ خرنوبہ	

والدرہم سبعۃ اعشار المثقال، وعند العامۃ فی بلاد الشام ثلثا المثقال ای ستۃ عشر قیراطاً والقیراط والقراط فی الوزن ربع سدس دینار (مثقال) حجازی (مکی) شامی ونصف عشر حجازی ج قراریط۔ والقیراط المکی الشامی وھو ربع سدس المثقال یکون باعتبار المثقال شرعیا ۴/۷ ۶۸ حبہ۔ جتنین وستۃ اسباع الحبۃ ای ۶۸ ۲۳ ۰/ ۶۲۵ من الغرام او اربعۃ عشر عشیر اوبعض الکسور۔ والقیراط العراقی وھو نصف عشر المثقال یکون ثلث حبات وثلاثۃ اسباع الحبۃ ای ۲۸ ۰/ ۱۲۵ من الغرام اوسبعۃ عشر عشیرًا (سنتیًا) ولبعض الکسور۔ وقیراط الدرہم وھو الشامی ۲۴۹۶ ۰/ ۵۰ من الغرام باعتبارہ اربع حبات واما اعتبارہ ست حبات فیکون ۲۴۹۶ ۰/ ۷۵۔

قیراط کے متعلق دو کلمہ ہیں۔ ربع سدس۔ نصف عشر۔ دونوں کا ماحصل ایک ہے یعنی ۱/۲۴ ۳

دس درہم مساوی ۷ مثقال — ۴۸) ۴۸۰ (۱۰ ، ۲۴) ۴۸ (۲ ، ۶۸ ۴/۷) ۴۸۰ (۷ وزن مثقال ، ۲۴) ۴۸۰ (۲۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علامہ شامیؒ کے جملہ سے درہم کی دو قسمیں معلوم ہوئیں ایک شرعی ۱۴ قیراط کا دوسرا عرفی ۱۶ قیراط کا۔ اور دونوں درہم ۶-۶ دانق کے۔ اور ۴۸ کا عدد درہم۔ دانق دونوں میں شریک ہے۔ بتفصیل ذیل۔

۸)۴۸(۶ — ۴۸ — وزن دانق یعنی ۴۸ تقسیم ۳

$\frac{۷}{۲}$ ۳)۴۸(۱۴ — ۴۲ — وزن قیراط شرعی یعنی ۴۸ تقسیم ۷

۳)۴۸(۱۶ — ۴۸ — وزن قیراط عرفی یعنی ۴۸ تقسیم ۸

۲۴ × ۲ = ۴۸

اس سے ثابت ہوا کہ ہر دو درہم کا وزن ایک ہے۔ دانق اور قیراطوں کے وزن میں ۶-۱۴-۱۶ کا امتیاز ہے۔

دانق: ۱۰۴۰ × ۶ = ۶۲۴۰ ، × ۸ = ۴۹۹۲۰ — ۶ × ۸ = ۴۸

۱۰۴۰ × ۱۴ = ۱۴۵۶۰ — ۱۴)۱۴۵۶۰(۱۰۴۰ — ۱۶)۱۴۵۶۰(۹۱۰

۹۱۰ × ۴۸ = ۴۳۶۸۰ — ۱۰۴۰ × ۴۸ = ۴۹۹۲۰ — ۱۴۵۶۰ × ۳ = ۴۳۶۸۰

وزن دانق و صاع شرعی ۲۴ — ۷)۳۴۹۴۴۰(۴۹۹۲۰ — ۸)۳۴۹۴۴۰(۴۳۶۸۰ — وزن صاع عرفی

قیراط کے وزن میں فرق کی وجہ سے ہر دو صاع کے وزن میں ۱۴-۱۶ کا امتیاز قایم ہے۔

مغالطے

صاحب در المختار نے اپنے زمانے کے اوزان قلمبند کرکے ان کو شرعی سمجھ لیا یعنی قیراط ۵ جو۔ درہم ۷۰ جو۔ مثقال ۱۰۰ جو۔ علامہ شامیؒ بھی اسی مغالطہ میں آکر یہ جملہ لکھ گئے۔ "لکن المعتبر فی قیراط الدرہم الشرعی خمس حبات بخلاف الدرہم العرفی" نیز صاع کا وزن مونگ یا مسور کے ذریعہ ۱۰۴۰ درہم بتایا ہے مگر یہ نہیں بتایا کہ درہم کتنی مونگ یا مسور کا۔ نہ پانچ جو والے قیراط کا دانہ بتایا۔ نہ یہ بتایا کہ درہم عرفی کتنے جو کا۔ اتنا لکھ کر خاموش ہو گئے" فیکون الدرہم العرفی اکبر منہ"۔ یہ نہ سمجھے کہ اس صورت میں جملہ قیراط اور ہر دو صاع کے اوزان متحد ہو کر ۱۴-۱۶ کا امتیاز قایم نہیں رہے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جملہ قیراط	درہم شرعی	صاع شرعی	درہم عرفی	صاع عرفی
۱۴۵۶۰	۱۴۰	۱۰۴۰	۱۶	۹۱۰
۵	۵	۷۰	۵	۸۰
۷۲۸۰۰	۷۰	۷۲۸۰۰	۸۰	۷۲۸۰۰

اختلاف اوزان

ہندوستان میں کسی زمانہ میں (قیراط) رتی ۳ جو کی تھی جس کو سرخ یا گھونگچی کہتے ہیں۔ فی زمانہ (قیراط) رتی ۴ جو کی ہے جس کو عربی میں خرتوبہ کہتے ہیں۔ عالمگیر کے زمانہ میں (قیراط) رتی ½۴ جو کی تھی جس کو تخم گل چاندنی کہتے ہیں۔ اس کی چھٹانک ۴ تولہ کی ہے۔ اور قاعدہ کلیہ یہ ہے۔ ۸ رتی کا ایک ماشہ۔ ۱۲ ماشہ کا ایک تولہ ۵ تولہ کی ایک چھٹانک۔ ۱۶ چھٹانک کا ایک سیر۔ عالمگیری سیر ۶۴ تولہ کا۔

	ماشہ	تولہ	مساوی	درہم شرعی
۱ رتی ۳ جو	۲۴ جو	۲۸۸ جو	۶ درہم شرعی	۴۸ جو
۲ " ۴	۳۲	۳۸۴	۸ "	
۳ " ½۴	۳۶	۴۳۲	۹ "	صاع ۔ ۱۱۷۰ درہم ۔ ۷۰ جو

تطبیق بوزن شرعی

۱	۲	۳ عالمگیری صاع
۸ ۔ ۱۵۱) ۹۱۰ (۶ بحساب ۱۶ قیراط ۹۰۶ ۴	۱۳۰) ۱۰۴۰ (۸ بحساب ۱۴ قیراط ۱۰۴۰	۱۳۰) ۱۱۷۰ (۹ ۱۱۷۰
نصف ۷۵ تولہ ۱۰ ماشہ جس برتن میں اتنے جو صاف شدہ آ جائیں اس میں عمدہ صاف شدہ گیہوں بھر کر فطرہ میں ادا کئے جائیں۔	نصف ۶۵ تولہ یعنی ۱۳ چھٹانک جس برتن میں ۱۳ چھٹانک صاف شدہ جو آ جائیں اس میں عمدہ صاف شدہ گیہوں بھر کر فطرہ میں ادا کر لینے چاہئیں۔	نصف ۶۵ تولہ یعنی ایک سیر ایک تولہ عالمگیری یہ رائج الوقت سیر سے سوا سیر گیہوں ہوتے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نصاب فضہ

۲۵) ۲۰۰ (۸
۲۰۰

۲۵ تولہ چاندی پر زکوٰۃ واجب ہے۔

۳) ۱۳۷۱ (۳۸۴
۱۱۵۲
۶) ۲۱۹ (۳۲
۱۹۲
۲۷ — $\frac{3}{7}$
۳
۳۰
اضافہ ۲ جو
۳۲
۳ تولہ ۷ ماشہ سونا

نصاب ذہب

۲۰ دینار یا مثقال
مثقال ۲۰ قیراط
۴۰۰
۲۴
۱۳۷۱) ۹۶۰۰ (۷
۹۵۹۷
۳

اب سوال یہ ہے کہ شرعی اوزان کے مقابلہ میں دوسرے اوزان کو کیوں ترجیح دی جائے۔

درہم شرعی کی بھی دو قسمیں ہیں۔ صغیر[۱] - زکاتی و معاملاتی امور میں مستعمل ہے۔ کبیر[۲] تجارت و عدلیات میں مستعمل ہوتا ہے۔ ۷۰ جو والے درہم کو زکاۃ تجارت و عدلیات وغیرہ کا میں متحد کرنا بھی مغالطہ ہے۔ (ملاحظہ ہو شامی)

جو صاحب اس مضمون کے متعلق کچھ تحریر فرمائیں اس کی ایک نقل میرے پاس بھی ارسال فرمادیں۔ ممکن ہے کہ میرے تخیل کی اصلاح ہو جائے۔

ہندوستان کا مشہور دینی ماہنامہ
الفرقان لکھنؤ
۱۳۵۳ھ م ۱۹۳۴ء سے نکل رہا ہے
بانی و مدیر
مولانا محمد منظور نعمانی
مدیر مسئول
عتیق الرحمٰن سنبھلی
— اپنے قارئین کو دین کے صحیح فہم میں مدد دیتا ہے! — اس کے مضامین ذہنی عمل اور روحانی گداز بخشتے ہیں! — اس کے ذریعہ ہر مہینے اپنے دینی فکر اور دینی حالت کا جائزہ لیا جا سکتا ہے!!
اور — جن لوگوں کو دینی مسائل پر حقیقت پسندانہ غور و فکر سے دلچسپی ہے وہ اس میں اپنی اس دلچسپی کا — بھرپور سامان بھی پا سکتے ہیں —
سالانہ: ۵۰/۷
ششماہی: ۵۰/۳
پوری واقفیت کے لیے نمونہ مفت طلب فرمائیے
غیر ممالک سے ۱۵ شلنگ
مینیجر رسالہ الفرقان، کچہری روڈ، لکھنؤ
پاکستان میں ترسیل زر: سکریٹری ادارہ اصلاح و تبلیغ آسٹریلین بلڈنگ، لاہور

© rasailojaraid.com